



297.2041
B35-V



منزہ تراۃ عالم ۲۶۰

اس رسالہ کے سرورق پر لکھا ہے کہ فائزہ کے بعد بی بی مولانا علی کبیر الہ آبادی
کے قلم سے ایک تحریر ۱۲۶۵ء کی ہے
یہ سب براۓ عالم اور جب تصانیف کثیرہ قلم نمبر ۱۲۱۲
وفات ۱۲۸۵ء م (منزہ الخواطر ج ۱ ص ۳۳۳)
کتابت اس مخطوط کی کتابت ۷۲۰
مست محمد قاسم بروہی - تالیف ۶۳۵ء نو ۱۷ ہجری
نثر طرز تحریر اور روشنائی وغیرہ سے اسے قمریہ پیش ہوئی، سن ۱۲۸۵ء

رقم 259-260
282

قسم انوار و لطائف
مکتبہ اسلامیہ
لاہور

اس کے لیے ۳۱
اوراق غائب
ہیں۔

یادداشت

اصول مزدی کی ایک کتبہ "للشیخ سلیمان
بن احمد السندی" کا ذکر ذیل اکتشف ج اول
محمود ۹۲ میں کیا گیا ہے . تاریخ کن بنہ
۶۹۸ ۲۱ . کتب خانہ خدیوہ میں محفوظ ہے .

کتاب ۱۵۵/۱۱ ۱۵۵/۱۱ ۱۵۵/۱۱ ۱۵۵/۱۱

اصول الدین

للامام فخر الاسلام علی بن محمد بن الحسین البرزوی صاحب

المبسوط والشرح علی الجامع الکبیر والصغیر والم فی اصول

الفقه کن بکبر شهر - توفی ۴۸۲ھ

(الجوامع المفضیة ج ۱ ص ۳۷۲)

مخطوط ۱۱۰۱ م علی يد نور محمد تنویری (تفحص - سند ۶)

رقم ۲۵۹

تقریباً برادر اخیرین ایک بڑے عالم اور صاحب تصانیف بزرگ

مولانا علی کبیر محمد میر نجائی اہل اہل آبادی کے تلمیذ ۱۲۲۵ھ کی تحریر ہے

زکی میرانشہ ۱۲۱۲ھ کو دریافت ۱۲۸۵ھ میں ہوئی - انکے مفصل

حالات کے لئے دیکھئے ترجمہ الخواطر ج ۱ ص ۳۳۳

(نوٹ) ۱) سرورن کے کونے پر الجزء الاول لکھا ہے یہ کاغذ ۵ جز ۵ یومی

۲) سرورن ۵ جز ۵ کاغذ ۳۳ جز ۵ خامس ورث علیہ جز ۵

۳) دس لکھا ہے - (۴) ہر جہت کتبہ ۵ لکھا ہے یہیں آیت ہے

نعم لکھنے آئندہ دیکھا جیسا کہ حدو دین لکھا ہے - مہرین

۱۰۹۹ھ پر لکھا ہے - (۳) دس لکھا ہے ۵ جز ۹ پر ۳۲

بانی اردان غائب ہیں - (طارق) ۲۴ جز ۶

ANITA RAMDAS
قسم المخطوطات
میدان کتاب